روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 20 جنوری 2004ء 27 ذیقعد 1424 ہجری-20 صلح 1383 ہش جلد 54-89 17

اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے

حضرت مقدام بن معدیکربؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے تین بار فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں سے حسن سلوک کا حکم دیتا ہے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء سے حسن سلوک کی تلقین کرتا ہے اس کے بعد درجہ بدرجہ رشتہ دار اور تعلق دار۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب برالوالدین حدیث نمبر 3651)

احادیث نبویہؐ اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کا پرمعارف بیان

والدین کیلئے دعا کرو اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور ان کو کوئی دکھ نہ پہنچے

اپنے والدین کی خدمت بجالاؤ ورنہ اس جنت سے محروم ہو جاؤ گے جو ان کے قدموں کے نیچے ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16۔جنوری 2004ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جنوری 2004ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ میں آیات قرآنی، احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک اور خدمت کے موضوع پر بعض امور بیان فرمائے۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور انگریزی، عربی، جرمن، فرانسیسی اور بنگالی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ بنی اسرائیل کی آیات 24-25 تلاوت کیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے والدین سے حسن سلوک کے بارے میں بڑی تاکید فرمائی ہے۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے روکیں یا شرک کی تعلیم دیں اس کے علاوہ ہر بات میں ان کی اطاعت کا حکم ہے۔ اور یہ حکم اس لئے ہے کہ جو خدمت انہوں نے بچپن میں ہماری کی ہے اس کا بدلہ تو ہم نہیں اتار سکتے اس لئے یہ حکم ہے کہ ان کی خدمت کے ساتھ ساتھ ان کے لئے دعا بھی کرو کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور بڑھاپے کی عمر میں بھی ان کو ہمارے سے کبھی کسی قسم کا دکھ نہ پہنچے۔ حضور انور نے آیات کا ترجمہ پیش کیا اور اس کی روشنی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی خدمت کے حوالے سے پرمعارف امور بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا بعض لوگ کہتے ہیں کہ جماعت ایسے بوڑھوں کے مراکز کھولے جہاں یہ بوڑھے داخل کروا دیئے جائیں کیونکہ ہم تو کام کرتے ہیں، اس لئے سنبھالنا مشکل ہے۔ فرمایا قرآن تو کہتا ہے کہ ان کی خدمت کرو اور عزت کرو، اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ایسے بوڑھوں کو سنبھالتی ہے جن کی اولاد یا اور عزیز رشتہ دار نہ ہوں لیکن جن کے بچے ان کو سنبھالنے والے موجود ہوں تو بچوں کا فرض ہے کہ اپنے والدین کو سنبھالیں' حضور انور نے آنحضور ﷺ کی بعض احادیث پیش کیں جن میں والدین کی عزت و تکریم اور ان کے حقوق کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے آنحضور ﷺ نے فرمایا مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین مرتبہ دوہرائے) صحابہؓ نے پوچھا کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔ حضور انور نے آنحضور ﷺ کا رضائی والدین اور رشتہ داروں سے حسن سلوک اور اسوۂ حسنہ بیان کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں جو شخص اپنے ماں باپ سے بدسلوکی کرتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا ہاں' وہ دوسرے آدمی کے ماں باپ کو گالی دے تو اپنے ہی ماں باپ کو گالی دینا ہے۔ کیونکہ وہ بھی جواب میں گالی دے گا۔ حضور انور نے فرمایا اس سے ایک سبق یہ بھی ملا کہ گالی نہیں دینی دوسرے یہ کہ اپنے ماں باپ کو دعائیں دلوانی ہیں تو اپنے اعلیٰ اخلاق کے نمونے دکھلاؤ۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اپنے والدین کی خدمت بجالاؤ ورنہ تم اس جنت سے محروم رہ جاؤ گے جو تمہارے ماں باپ کے قدموں کے نیچے رکھی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ جائز رکھتا کہ اس کے ساتھ کسی اور کی بھی پرستش کی جائے تو یہ حکم دیتا کہ تم والدین کی پرستش کرو کیونکہ وہ بھی مجازی رب ہیں پس خدا کی ربوبیت کے ساتھ ان کی بھی ایک ربوبیت ہے اور وہ جوش ربوبیت کا بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے اور خدمت کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی راہوں پر ہمیں چلائے۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا آج بنگلہ دیش میں نامساعد حالات میں بھی جلسہ سالانہ ہو رہا ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

بے کاری۔ حقیقتاً خودکشی ہے

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

میں بار بار کہہ چکا ہوں۔ کہ بیکار نوجوان کام کریں۔ اگر روزانہ دو چار آنہ بھی وہ کما سکیں تو ان کے مال کی زیادتی - اخلاق کی درستی اور ان کے والدین کے بوجھ کی کمی کا موجب ہوگا۔ کاش میری اسی نصیحت کی قیمت ہماری جماعت کے ذہنوں میں آ جائے اور ہزاروں نوجوان جو گھروں میں بیٹھے آئندہ کی خوابیں دیکھ رہے ہیں اور حقیقتاً خودکشی کر رہے ہیں۔ اپنی بیوقوفیوں سے باخبر ہو کر اپنے پر اور اپنی جماعت پر بھی رحم کریں اللّٰھم آمین۔

(روزنامہ الفضل 8 / مارچ 1935ء)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود سے رشتۂ اخوت اور اطاعت قائم کرنا بیعت کی شرط ہے

تنگدستی اور خوشحالی ہر حالت میں امیر اور امام کی اطاعت کرنا واجب ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 19 ستمبر 2003ء مطابق 19 تبوک 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا: شرائط بیعت کا جو مضمون شروع کیا ہوا تھا اس میں آج آخری شرط جو ہے، دسویں شرط بیعت کی وہ بیان کروں گا۔ دسویں شرط یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

اس شرط میں حضرت اقدس مسیح موعود ہم سے اس بات کا عہد لے رہے ہیں کہ گو کہ اس نظام میں شامل ہو کر ایک بھائی چارے کا رشتہ مجھ سے قائم کر رہے ہو کیونکہ ایک (۔) دوسرے (۔) کا بھائی ہے لیکن یہاں جو محبت اور بھائی چارے کا رشتہ قائم ہو رہا ہے یہ اس سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہاں برابری کا تعلق اور رشتہ قائم نہیں ہو رہا بلکہ تم اقرار کر رہے ہو کہ آنے والے مسیح کو ماننے کا خدا اور رسول کا حکم ہے۔ اس لئے یہ تعلق اللہ تعالیٰ کی خاطر قائم کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی اور (۔) کو اکناف عالم میں پہنچانے کے لئے، پھیلانے کے لئے رشتہ جوڑ رہے ہیں۔ اس لئے یہ تعلق اس اقرار کے ساتھ کامیاب اور پائیدار ہو سکتا ہے جب معروف باتوں میں اطاعت کا عہد بھی کرو اور پھر اس عہد کو مرتے دم تک نبھاؤ۔ اور پھر یہ خیال بھی رکھو کہ یہ تعلق یہیں ٹھہر نہ جائے بلکہ اس میں ہر روز پہلے سے بڑھ کر مضبوطی آنی چاہئے اور اس میں اس قدر مضبوطی ہو اور اس کے معیار اتنے اعلیٰ ہوں کہ اس کے مقابل پر تمام دنیاوی رشتے، تعلق، دوستیاں ہیچ ثابت ہوں۔ ایسا بے مثال اور مضبوط تعلق ہو کہ اس کے مقابل پر تمام تعلق اور رشتے بے مقصد نظر آئیں۔ پھر فرمایا کہ: یہ خیال دل میں پیدا ہو سکتا ہے کہ رشتہ داریوں میں کبھی کچھ لو اور کچھ دو، کبھی مانو اور کبھی منواؤ کا اصول بھی چل جاتا ہے۔ تو یہاں یہ واضح ہو کہ تمہارا یہ تعلق غلامانہ اور خادمانہ تعلق بھی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہئے۔ تم نے یہ اطاعت بغیر چون و چرا کئے کرنی ہے۔ کبھی تمہیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ یہ کہنے لگ جاؤ کہ یہ کام ابھی نہیں ہو سکتا، یا ابھی نہیں کر سکتا۔ جب تم بیعت میں شامل ہو گئے ہو اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کے نظام میں شامل ہو گئے ہو تو پھر تم نے اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود کو دے دیا اور اب تمہیں صرف ان کے احکامات کی پیروی کرنی ہے، ان کی تعلیم کی پیروی کرنی ہے۔ اور آپ کے بعد چونکہ نظام خلافت قائم ہے اس لئے خلیفہ وقت کے احکامات کی، ہدایات کی پیروی کرنا تمہارا کام ہے۔ لیکن یہاں یہ خیال نہ رہے کہ خادم اور نوکر کا کام تو مجبوری ہے، خدمت کرنا ہی ہے۔ خادم کبھی کبھی بڑبڑا بھی لیتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ خادمانہ حالت ہی ہے لیکن اس سے بڑھ کر ہے کیونکہ اللہ کی خاطر اخوت کا رشتہ بھی ہے اور اللہ کی خاطر اطاعت کا اقرار بھی ہے اور اس وجہ سے قربانی کا عہد بھی ہے۔ تو قربانی کا ثواب بھی اس وقت ملتا ہے جب انسان خوشی سے قربانی کر رہا ہوتا ہے۔ تو یہ ایک ایسی شرط ہے جس پر آپ جتنا غور کرتے جائیں حضرت اقدس مسیح موعود کی محبت میں ڈوبتے چلے جائیں گے اور نظام جماعت کا پابند ہوتا ہوا اپنے آپ کو پائیں گے۔

بعض دفعہ بعض لوگ معروف فیصلہ یا معروف احکامات کی اطاعت کے چکر میں پڑ کر خود بھی نظام سے ہٹ گئے ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی خراب کر رہے ہوتے ہیں اور ماحول میں بعض قباحتیں بھی پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ ان پر واضح ہو کہ خود بخود معروف اور غیر معروف فیصلوں کی تعریف میں نہ پڑیں۔ غیر معروف وہ ہے جو واضح طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور شریعت کے احکامات کی خلاف ورزی ہے جیسا کہ اس حدیث سے ظاہر ہے۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو حاکم مقرر کیا تاکہ لوگ اس کی بات سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ اس شخص نے آگ جلوائی اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آگ میں کود جائیں۔ بعض لوگوں نے اس کی بات نہ مانی اور کہا کہ ہم تو آگ سے بچنے کے لئے مسلمان ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ افراد آگ میں کودنے کے لئے تیار ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں کود جاتے تو ہمیشہ آگ میں ہی رہتے۔ نیز فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے رنگ میں کوئی اطاعت واجب نہیں۔ اطاعت صرف معروف امور میں ضروری ہے۔ (سنن ابو داؤد۔ کتاب الجھاد)

تو ایک تو اس حدیث سے یہ واضح ہو گیا کہ نہ ماننے کا فیصلہ بھی فرد واحد کا نہیں تھا۔ کچھ لوگ آگ میں کودنے کو تیار تھے کہ ہر حالت میں امیر کی اطاعت کا حکم ہے، انہوں نے سنا ہوا تھا اور یہ سمجھے کہ یہی (۔) تعلیم ہے کہ ہر صورت میں، ہر حالت میں، ہر شکل میں امیر کی اطاعت کرنی ہے لیکن بعض صحابہ جو احکام الٰہی کا زیادہ فہم رکھتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے زیادہ فیضیاب تھے، انہوں نے انکار کیا۔ نتیجۃً مشورہ کے بعد کسی نے اس پر عمل نہ کیا کیونکہ یہ خودکشی ہے اور خودکشی واضح طور پر (۔) میں حرام ہے۔ ابتدائی زمانہ تھا، بہت سے امور وضاحت طلب تھے اور اس واقعہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما کر معروف کا اصول وضع فرما دیا کہ کیا معروف ہے اور کیا غیر معروف ہے۔ تو بعض لوگ سمجھتے ہیں، میں بتا دوں آج کل بھی اعتراض ہوتے ہیں کہ ایک کارکن اچھا بھلا کام کر رہا تھا اس کو ہٹا کر دوسرے کے سپرد کام کر دیا گیا ہے۔ خلیفہ وقت یا نظام جماعت نے غلط فیصلہ کیا ہے اور گویا یہ غیر معروف فیصلہ ہے۔ وہ اور تو کچھ نہیں کر سکتے اس لئے سمجھتے ہیں کہ کیونکہ یہ غیر معروف کے زمرے میں آتا ہے، خود ہی تعریف بنا لی انہوں نے۔ اس لئے ہمیں بولنے کا بھی حق ہے، جگہ جگہ بیٹھ کر باتیں کرنے کا بھی حق ہے۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ جگہ جگہ بیٹھ کر کسی کو نظام کے خلاف بولنے کا کوئی حق نہیں۔ اس بارہ میں پہلے بھی میں تفصیل سے روشنی ڈال چکا ہوں۔ تمہارا کام صرف اطاعت کرنا ہے اور اطاعت کا معیار کیا ہے میں حدیثوں وغیرہ سے اس کی وضاحت کروں گا۔ ایسے لوگوں کو حضرت خالد بن ولید کا یہ واقعہ ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ جب ایک جنگ کے دوران حضرت عمرؓ نے جنگ کی کمان حضرت خالد بن

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ولید سے لے کر حضرت ابوعبیدہؓ کے سپرد کر دی تھی تو حضرت ابوعبیدہؓ نے اس خیال سے کہ خالد بن ولید بہت عمدگی سے کام کر رہے ہیں ان سے چارج نہ لیا۔ تو جب حضرت خالد بن ولید کو یہ علم ہوا کہ حضرت عمرؓ کی طرف سے یہ حکم آیا ہے تو آپ حضرت ابوعبیدہؓ کے پاس گئے اور کہا کہ چونکہ خلیفہ وقت کا حکم ہے اس لئے آپ فوری طور پر اس کی تعمیل کریں۔ مجھے ذرا بھی پرواہ نہیں ہوگی کہ میں آپ کے ماتحت رہ کر کام کروں۔ اور میں اسی طرح آپ کے ماتحت کام کرتا رہوں گا جیسے میں بطور کمانڈر ایک کام کر رہا ہوتا تھا۔ تو یہ ہے اطاعت کا معیار۔ کوئی سر پھرا کہہ سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کا فیصلہ اس وقت غیر معروف تھا، یہ بھی غلط خیال ہے۔ ہمیں حالات کا نہیں پتہ کس وجہ سے حضرت عمرؓ نے یہ فیصلہ فرمایا یہ آپ ہی بہتر جانتے تھے۔ بہرحال اس فیصلہ میں ایسی کوئی بات ظاہراً بالکل نہیں تھی جو شریعت کے خلاف ہو۔ چنانچہ آپ دیکھ لیں کہ حضرت عمرؓ کے اس فیصلہ کی لاج بھی اللہ تعالیٰ نے رکھی اور یہ جنگ جیتی گئی اور باوجود اس کے کہ اس جنگ میں بعض دفعہ ایسے حالات آئے کہ ایک ایک مسلمان کے مقابلہ میں سو سو دشمن کے فوجیوں کی تعداد ہوتی تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود کو بھی اپنے آقا کی غلامی میں، ایسی غلامی جس کی نظیر نہیں ملتی حکم اور عدل کا درجہ ملا ہے۔ .... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ سچ ہو سکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (آل عمران:32) تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور برگزیدوں کو دی گئی تھی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء، خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے جو سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذت کا طالب ہو جاتا ہے اور پھر بعد اس کے ایک مصفّی اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے (۔) (آل عمران:32) یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔ بلکہ یکطرفہ محبت کا دعویٰ بالکل ایک جھوٹ اور لاف و گزاف ہے۔ جب انسان سچے طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبت کرتا ہے تب زمین پر اس کے لئے ایک قبولیت پھیلائی جاتی ہے اور ہزاروں انسانوں کے دلوں میں ایک سچی محبت اس کی ڈال دی جاتی ہے اور ایک قوت جذب اس کو عنایت ہوتی ہے اور ایک نور اس کو دیا جاتا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب ایک انسان سچے دل سے خدا سے محبت کرتا ہے اور تمام دنیا پر اس کو اختیار کر لیتا ہے اور غیر اللہ کی عظمت اور وجاہت اس کے دل میں باقی نہیں رہتی بلکہ سب کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی بدتر سمجھتا ہے تب خدا جو اس کے دل کو دیکھتا ہے ایک بھاری تجلی کے ساتھ اس پر نازل ہوتا ہے اور جس طرح ایک صاف آئینہ میں جو آفتاب کے مقابل پر رکھا گیا ہے آفتاب کا عکس ایسے طور پر پڑتا ہے کہ مجاز اور استعارہ کے رنگ میں کہہ سکتے ہیں کہ وہی آفتاب جو آسمان پر ہے اس آئینہ میں بھی موجود ہے۔ ایسا ہی خدا ایسے دل پر اترتا ہے اور اس کو اپنا عرش بنا لیتا ہے۔ یہی وہ امر ہے جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 62-63)

........اطاعت کے موضوع پر اب چند احادیث پیش کرتا ہوں جن سے اطاعت کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔ (مسلم کتاب الامارۃ)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے سردار یا امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے پسند نہ ہو تو صبر سے کام لے کیونکہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھی دور ہوتا ہے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

پھر حضرت عرفجہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص آئے اور تمہاری وحدت کی اس لاٹھی کو توڑنا چاہے تا تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اسے قتل کر دو۔ یعنی اس سے قطع تعلق کرو اور اس کی بات نہ مانو۔ (اس کے احکامات کو بالکل ان سنی کر دو)۔

(مسلم باب حکم من فرق امر المسلمین هو مجتمع)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس نکتہ پر کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ ہمیں پسند ہو یا ناپسند۔ اور یہ کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں کسی امر کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، حق پر قائم رہیں گے یا حق بات ہی کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہوگی اور نہ عذر۔ اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے امام وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔

پس آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ نے امام وقت کو مانا اور اس کی بیعت میں شامل ہوئے۔ اب خالصتاً للہ آپ نے اس کی ہی اطاعت کرنی ہے، اس کے تمام حکموں کو بجالانا ہے ورنہ پھر خدا تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکلنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اطاعت کے اعلیٰ معیار پر قائم فرمائے اور یہ اعلیٰ معیار کس طرح قائم کئے جائیں۔ یہ معیار حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کر کے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام لکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا تو یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھوانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آ جائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔

ایک اقتباس میں اپنی تعلیم کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ: "فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک کرو اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلہ میں داخل ہونے والے کو چاہئے کہ پورے دل، پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جاوے۔ دنیا ختم ہونے پر آئی ہوئی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم طبع جدید صفحہ 620، 621)

اب یہاں جس طرح فرمایا آپ نے کہ فتنہ کی بات نہ کرو۔ بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ صرف مزا لینے کے لئے عادتاً ایک جگہ کی بات دوسری جگہ جا کر دیتے ہیں اور ان سے فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مختلف قسم کی طبائع ہوتی ہیں، جس کے سامنے بات کی اور بات بھی اس کے متعلق کی تو قدرتی طور پر اس شخص کے دل میں اس دوسرے شخص کے بارہ میں غلط رنجش پیدا ہوگی جس کی طرف منسوب کر کے وہ بات کی جاتی ہے۔ اور وہ بات اسے پہنچائی گئی ہے تو یہ رنجش کو میرے نزدیک پیدا نہیں ہونی چاہئے۔ ایسے فتنوں کو روکنے کا بھی یہ طریق ہے کہ جس کی طرف منسوب کر کے بات پہنچائی گئی ہو اس کے پاس جا کر وضاحت کر دی جائے کہ آیا تم نے یہ باتیں کی ہیں یا نہیں، یہ بات میرے تک پہنچی ہے اس طرح۔ تو وہیں وضاحت ہو جائے گی اور پھر ایسے فتنہ پیدا کرنے والے لوگوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔ تو بعض دفعہ اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ایسے لوگ، فتنہ پیدا کرنے والے، خاندانوں کو خاندانوں سے لڑا دیتے ہیں۔ تو ایسے فتنہ کی باتوں سے خود بھی بچو اور فتنہ پیدا کرنے والوں سے بھی بچو۔ اور اگر ہو سکے تو ان کی اصلاح کی کوشش کرو۔ پھر شر ایک تو براہ راست لڑائی جھگڑوں سے، گالی گلوچ سے پیدا ہوتا ہے، اس سے فتنہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ تو فرمایا کہ اگر تمہیں میرے ساتھ تعلق ہے اور میری اطاعت کا دم بھرتے ہو تو میری تعلیم یہ ہے کہ ہر قسم کے فتنہ اور شر کی باتوں سے بچو۔ تم میں صبر اور وسعت حوصلہ اس قدر ہو کہ اگر تمہیں کوئی گالی بھی دے تو صبر کرو۔ پھر اس تعلیم پر عمل کر کے تمہارے لئے نجات کے راستے کھلیں گے۔ تم خدا تعالیٰ کے مقربین میں شامل ہو گے۔ کسی بھی معاملے میں مقابلہ بازی نہیں ہونی چاہئے۔ سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو۔ اور جو مرضی تمہیں کوئی کہہ دے تم محبت پیار اور خلوص سے پیش آؤ۔ ایسی پاک زبان بناؤ، ایسی میٹھی زبان ہو، اخلاق اس طرح تمہارے اندر سے ٹپک رہا ہو کہ لوگ تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ تو تمہارے ماحول میں یہ پتہ چلے، ہر ایک کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ احمدی ہے۔ اس سے سوائے اعلیٰ اخلاق سے اور کسی چیز کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ تمہارے یہ اخلاق بھی دوسروں کو کھینچنے اور توجہ حاصل کرنے کا باعث بنیں گے۔ اور پھر یہ ہوتا ہے کہ بعض لوگ مقدمات میں ذاتی مفاد کی خاطر جھوٹی گواہیاں بھی دے دیتے ہیں، جھوٹا کیس بھی اپنا پیش کر دیتے ہیں۔ تو فرمایا کہ تمہارا ذاتی مفاد بھی تمہیں سچی گواہی دینے سے نہ روکے۔ بعض لوگ یہاں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بعض دفعہ باہر آنے کے چکر میں غلط بیانی سے کام لیتے ہیں، تو ان باتوں سے بھی بچو۔ جو صحیح حالات ہوں اس کے مطابق اپنا کیس داخل کرواؤ اور اس میں اگر مانا جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جائیں۔ کیونکہ غلط بیانیوں کے باوجود بھی بعضوں کے کیس ریجیکٹ (Reject) ہو جاتے ہیں تو سچ پر قائم رہتے ہوئے بھی آزما کر دیکھیں انشاء اللہ فائدہ ہی ہوگا۔ یا اگر ریجیکٹ ہوں گے بھی تو کم از کم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث تو نہیں بنیں گے۔

پھر آپس میں محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

آپس میں اخوت و محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ''۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

''ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے۔ اور ان کو شکر کرنا چاہئے خدا تعالیٰ نے ان کو یوں ہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں''۔

پھر فرماتے ہیں کہ: کیا تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو ہماری صحبت میں رہنے کا موقع ملا ہو۔ اور اس نے خدا تعالیٰ کا تازہ بتازہ نشان اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔ ہماری جماعت کے لئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے، خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو، نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت الی الخیر کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔

اس شرط بیعت میں جو دسویں شرط چل رہی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے سے اس قدر تعلق جس کی مثال کسی دنیاوی رشتے میں نہ ملتی ہو پر اس قدر زور دیا ہے۔ جس کی وجہ بھی صرف اور صرف ہماری ہمدردی ہے۔ ہمیں تباہ ہونے سے بچانے کے لئے آپ نے فرمایا ہے کیونکہ سچا.......... صرف اور صرف آپ کو ماننے سے مل سکتا ہے اور اپنے آپ کو ڈوبنے سے بچانا ہے تو لازماً ہمیں حضرت مسیح موعود کی کشتی میں سوار ہونا ہوگا۔

..........پھر آپ فرماتے ہیں:

''غرض اس بیعت سے جو میرے ہاتھ پر کی جاتی ہے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ گناہ بخشے جاتے ہیں اور انسان خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق مغفرت کا مستحق ہوتا ہے۔ دوسرے مامور کے سامنے توبہ کرنے سے طاقت ملتی ہے اور انسان شیطانی حملوں سے بچ جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ اس سلسلہ میں داخل ہونے سے دنیا مقصود نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو کیونکہ دنیا تو گزرنے کی جگہ ہے وہ تو کسی نہ کسی رنگ میں گزر جائے گی۔ شب تنور گذشت و شب سمور گذشت۔ دنیا اور اس کے اغراض اور مقاصد کو بالکل الگ رکھو۔ ان کو دین کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ کیونکہ دنیا فنا ہونے والی چیز ہے اور دین اور اس کے ثمرات باقی رہنے والے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 145)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا دوست کون ہے؟ اور میرا عزیز کون ہے؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے۔ مجھے کون پہچانتا ہے صرف وہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے کہ میں بھیجا گیا ہوں۔ اور مجھے اس طرح قبول کرتا ہے جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں جو بھیجے گئے ہوں۔ دنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وہی جو بدی کو چھوڑتا ہے اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔ مگر ایسا کرنے پر فقط وہی قادر ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نفس مزکی کے سایہ میں ڈال دیتا ہے۔ تب وہ اس کے نفس کی دوزخ کے اندر اپنا پیر رکھ دیتا ہے تو وہ ایسا ٹھنڈا ہو جاتا ہے کہ

گویا اس میں کبھی آگ نہیں تھی۔ تب وہ ترقی پر ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی روح اس میں سکونت کرتی ہے اور ایک تجلی خاص کے ساتھ رب العالمین کا استویٰ اس کے دل پر ہوتا ہے" (یعنی اللہ تعالیٰ اس کے دل پر اپنا عکس قائم کرتا ہے) "تب پرانی انسانیت اس کی جل کر ایک نئی اور پاک انسانیت اس کو عطا کی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ بھی ایک نیا خدا ہو کر نئے اور خاص طور پر اس سے تعلق پکڑتا ہے اور بہشتی زندگی کا تمام پاک سامان اسی عالم میں اس کو مل جاتا ہے۔"

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد3 صفحہ 34-35)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کے کئے ہوئے تمام عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی تمام شرائط بیعت پر ہم مضبوطی سے قائم رہیں، آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنی زندگی کو بھی جنت نظیر بنا دیں اور اگلے جہان کی جنتوں کے بھی وارث ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 14 نومبر 2003ء)

تبصرہ

درثمین فارسی کے محاسن

مرتبہ: میاں عبدالحق رامہ صاحب

ناشر: رشید احمد چوہدری صاحب لندن

صفحات: 332

مطبع: پرنٹول، امرتسر۔ دسمبر 2002ء

سیدنا حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے اس دور میں سلطان القلم کا خطاب عطا فرمایا۔ اور اس خطاب کے عین مطابق آپ کا علم کلام مذہبی دنیا کے مسائل کے حل اور خدا تعالیٰ کے برحق دین کی شرح پر مشتمل ہے۔ آپ کی معرکۃ الآرا کتب، عظیم اشتہارات اور پر معارف ملفوظات کے علاوہ منظوم کلام بھی لائق مطالعہ ہے۔ اور پھر عربی، اردو فارسی زبانوں میں آپ نے ایسی نظمیں کہی ہیں کہ اہل زبان بھی منہ میں انگلیاں دبانے پر مجبور ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم فارسی کلام حمد الٰہی، نعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، فضائل قرآن مجید، صداقت دین حق اور وعظ و نصیحت کا ایک ایسا بے بہا خزانہ ہے جس کی نظیر اور کہیں نہیں مل سکتی۔ یہ کلام یکجائی طور پر الگ کتابی صورت میں درثمین فارسی کے نام سے موجود ہے۔

اس بے نظیر کلام کے ظاہری اور باطنی محاسن بھی مختلف اہل قلم احمدی حضرات نے بیان کئے تا کہ اس فصیح و بلیغ کلام کو پوری طرح سمجھنے اور اس سے حظ اٹھانے کی توفیق حاصل ہو۔ اس عظیم کلام کے محاسن کو کما حقہ، بیان کرنا کسی کے بس کی بات نہیں تاہم مکرم میاں عبدالحق رامہ صاحب سابق ناظر مال نے انتہائی مہارت اور خوبی سے حضرت اقدس کی درثمین فارسی کے محاسن بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب مضبوط جلد اور اعلیٰ کاغذ پر طبع شدہ ہے اس کتاب میں رامہ صاحب نے آغاز میں شعر اور شاعری کے بارہ میں ضروری امور بیان کئے ہیں۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے کلام کی 14 خصوصیات بیان کی گئی ہیں جن میں خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف مائل کرنے کی کوشش، قرآن کریم اور دین حق کی طرف توجہ، مخالفین کے اعتراضات کے جواب وغیرہ شامل ہیں۔

درثمین فارسی میں سب سے پہلے حضرت اقدس کی نظم حمد الٰہی شامل کی گئی ہے اس کے بارے میں زیر تبصرہ کتاب کے مصنف نے لکھا ہے کہ یہ حمد مثنوی کی شکل میں ہے اور حمد کے لئے مثنوی کی مخصوص بحروں کو اس میں استعمال کیا گیا ہے۔ ذات باری تعالیٰ کی صفات کا ایک چشمہ ہے جو حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ دل سے اس حمد کے شعروں کی صورت میں ابل رہا ہے۔ فارسی کلام میں جا بجا خدائے برتر کی صفات بیان کرنے کو حضور نے اپنا معمول بنا لیا اور آپ کے کلام میں سب سے زیادہ جن امور کا ذکر آتا ہے وہ عشق باری تعالیٰ اور محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ قرآن کریم کی تعریف میں حضرت مسیح موعود کو ایک منفرد مقام حاصل ہے قرآن کریم جو نور الٰہی ہے اس کی روشنی پھیلانے کے لئے حضرت اقدس خود بھی مینارہ نور بن گئے۔ اس کتاب کے مختلف ابواب میں حضرت مسیح موعود کے فارسی کلام میں بیان ہونے والے ان پر معارف موضوعات اور عنوانات کے بارے میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ان کے اندرونی بیرونی محاسن کو مثالیں دے کر بیان کیا گیا ہے۔ حضرت اقدس کے شیریں کلام کی جا بجا مثالیں قاری پر عجیب کیف و سرور کی کیفیت طاری کر دیتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ جن موضوعات پر فارسی نظمیں لکھی ہیں ان میں انبیاء، قرآن مجید، ملائکہ دین حق، وحی الہام، دنیا کی بے ثباتی، دعویٰ کی صداقت کے دلائل، انکسار، ہمدردی خلائق، رجائیت، عرفان الٰہی، صحبت صالحین مناجات اور بعض اعتراضات کے جواب شامل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف اس فارسی کلام کی خوبیاں کرتے ہوئے رقمطراز ہیں، حضرت مسیح موعود کے کلام میں وہ تمام محاسن شعری موجود ہیں جو ایک قادر الکلام شاعر کے کلام میں طبعاً موجود ہونے چاہئیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر خوبیاں آپ کے کلام میں پائی جاتی ہیں۔ اس کتاب میں حضرت اقدس کے کلام کے محاسن اجاگر کرنے کے لئے بلاغت کے ہر فن کے متعلق آپ کے کلام سے بعض اشعار بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے ضمیمہ میں ان مزید اشعار کو بھی شامل کیا گیا ہے جو درثمین میں شامل نہیں لیکن آپ کی کتب اور بعض اخبارات میں موجود ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب جماعتی لٹریچر میں گرانقدر اضافہ ہے اور قابل مطالعہ ہے۔ ذیل میں ازدیاد ایمان کے لئے حضرت مسیح موعود کے بعض فارسی شعر اور ان کا ترجمہ پیش ہے۔

ہر دم از کاخ عالم آوازیست
کہ یکش بانی و بنا سازیست
نہ کس او را شریک و انبازیست
نے بکارش دخیل و ہمرازیست

ترجمہ: نظام عالم ہر وقت یہ گواہی دے رہا ہے کہ اس جہان کا بانی اور بنانے والا کوئی ضرور ہے نہ کوئی اس کا شریک ہے نہ ساجھی نہ اس کے کام میں کوئی دخل دے سکتا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمراز ہے

در دلم جوشد، ثنائے سرورے
آنکہ درخوبی ، ندارد ہمسرے
آنکہ جانش، عاشق یار ازل
آنکہ روحش، واصل آں دلبرے

ترجمہ: میرے دل میں اس شہنشاہ کی مدح جوش زن ہے کہ حسن و خوبصورتی میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ وہ جس کی جان محبوب ازلی کی عاشق ہے وہ جس کی روح کو اس دلبر کا وصل حاصل ہے۔

از نور پاک قرآں صبح صفا دمیدہ
بر غنچہ ہائے دلہا باد صبا وزیدہ
ایں روشنی و لمعاں شمس الضحٰی ندارد
و ایں دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ

ترجمہ: قرآن پاک کے نور سے روشن صبح طلوع ہوگئی اور دلوں کے غنچوں پر باد صبا چلنے لگی یہ روشنی اور چمک تو دوپہر کے سورج میں بھی نہیں، ایسی دلکشی اور خوبصورتی تو کسی نے چاند میں بھی نہیں دیکھی۔

(ایف شمس)

امام وقت

رہبری اس کا کام ہوتا ہے — وقت کا جو امام ہوتا ہے
زندہ لوگوں میں جو امام بنے — سب سے عالی مقام ہوتا ہے
وصل جاناں نظارۂ محبوب — صبح ہوتا ہے شام ہوتا ہے
پیار کے بول سے پکڑتے ہیں — دانہ ہوتا نہ دام ہوتا ہے
وقت چلتا ہے ساتھ ساتھ اس کے — جب وہ محو خرام ہوتا ہے
مئے عرفاں ہے بے حساب اس کی — مینا ہوتی نہ جام ہوتا ہے
میکدہ سب جہاں پر یہ حاوی ہے — اور پھر اذن عام ہوتا ہے
آج کے فلسفے کا توڑ ظفر — میرزا کا کلام ہوتا ہے
جو ترقی پذیر ہو ہر دم — وہ خدا کا نظام ہوتا ہے
جیتے مرتے ہیں اس کی خاطر جو — ان کو حاصل دوام ہوتا ہے
رحمت دو جہان پر قرباں — قلب راجہ مدام ہوتا ہے

راجہ نذیر احمد ظفر

(انوار احمد انوار صاحب)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

کمیٹی کفالت یتامیٰ کے تحت بے سہارا یتیم بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ اور سال میں ایک یا دو مرتبہ مربیان سلسلہ ان بچوں کے گھروں تک پہنچتے ہیں۔ حال احوال پوچھتے ہیں، نماز، تلاوت قرآن کریم، جماعت کے ساتھ رابطہ اور اجلاسات میں شرکت وغیرہ کے بارہ میں جائزہ لیا جاتا ہے، جہاں کہیں بھی کوئی کمزوری یا کمی محسوس کی جاتی ہے۔ توجہ دلائی جاتی ہے اس کام کو اللہ تعالیٰ کارخیر قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ:

''یہ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے بارہ میں پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہت اچھا کام ہے''

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

آج دنیا میں واحد جماعت ''جماعت احمدیہ'' ہے جو باقاعدہ ایک نظام کے تحت یتامیٰ کی خبرگیری کر رہی ہے۔ اس وقت پاکستان میں 450 گھرانوں کے 1500 سے زائد یتیم بچے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ کی زیر نگرانی پرورش پا رہے ہیں احباب و خواتین کی ایک کثیر تعداد اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر رہی ہے۔ یہ صاحب ثروت احباب کے لئے حصول ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کے نام چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر بھجوا کر بغیر وعدہ کے بھی اس تحریک میں حصہ لیا جاسکتا ہے۔

یتیموں کی خدمت کرنے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بشارت کے مصداق ہیں کہ

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں (اکٹھے) ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس حدیث کا مصداق بنائے اور کفالت یتامیٰ کے فرض کو ادا کرنے کی توفیق دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35650 میں شگفتہ ظفر زوجہ میاں ظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ ظفر زوجہ میاں ظفر احمد جناح کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر احمد وصیت 21941

مسل نمبر 35651 میں انعام اللہ ہاشمی ولد عطاء اللہ قوم قریشی ہاشمی پیشہ ریٹائرڈ عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 4 مرلے واقع محمدیہ کالونی فیصل آباد مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ نیشنل سیونگ میں جمع رقم -/500000 روپے۔ 3۔ پرائز بانڈ مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/40000 روپے۔ 5۔ متفرق گھریلو سامان مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (4700+9600) روپے ماہوار بصورت (پنشن + منافع) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ ہاشمی ولد عطاء اللہ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ہاشمی پسر موصی گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ چیمہ ولد ظفر اللہ چیمہ فیصل آباد

مسل نمبر 35652 میں بشیر احمد نمبردار ولد حاجی فتح علی خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت 1942ء ساکن چک نمبر 77 ر۔ب لوھکے دیوی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/700000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی رقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع چک نمبر 77 لوھکے دیوی ضلع فیصل آباد۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ 11 ایکڑ واقع موضع چک نمبر 59 ر ب مالیتی -/900000 روپے۔ 4۔ مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد نمبردار ولد حاجی فتح علی خان صاحب چک نمبر 77 ر۔ب لوھکے دیوی ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد وصیت نمبر 30806 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد سرور وصیت نمبر 27561

مسل نمبر 35653 میں محمد جاوید ولد محمد ابراہیم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ م بی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھیری شریف کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3814 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جاوید ولد محمد ابراہیم ڈھیری شریف ضلع کوٹلی گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد نوید وصیت نمبر 30860

مسل نمبر 35654 میں قانتہ نوید مبارک زوجہ مبارک احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولے مالیتی -/109000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قانتہ نوید مبارک زوجہ مبارک احمد نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 میر عبدالمجید وصیت نمبر 20642 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد فاروق نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر

مسل نمبر 35655 میں قمر النساء زوجہ عبدالباری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی سیٹ وزنی 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ ترکہ والد محترم زمین رقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قمر النساء زوجہ عبدالباری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کوٹلی آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 20295 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380

مسل نمبر 35656 میں ذکیہ محمود زوجہ محمود احمد سہگل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایہ -/300000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ 3۔ پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع نیو اسلام آباد سٹی سکیم میں سے حصہ مالیتی -/49280 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات وزنی 50 تولے مالیتی -/353000 روپے۔ 5۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ 6۔ حق مہر وصول شدہ -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ محمود زوجہ محمود احمد سہگل کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 1 طیب امین کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد حلقہ بیت السلام ملتان

مسل نمبر 35657 میں محمود احمد ولد محمد شفیق قوم سہگل پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایہ -/820000 روپے۔ 2۔ نقد سرمایہ -/21000 روپے۔ 3۔ سٹاک کاٹن ویسٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ پلاٹ رقبہ 18 مرلے 14 گز واقع محقق کینال ویو سکیم ملتان کا 1/3 حصہ مالیتی -/375000 روپے۔ 5۔ والدہ محترمہ کے مکان واقع دارالصدر ربوہ میں حصہ -/435000 روپے۔ 6۔ سوزوکی کار مالیتی -/125000 روپے۔ 7۔ نقد رقم -/1000000 روپے۔ (بطور قرض دی ہوئی ہے) 8۔ آئل مل واقع علی پور مالیتی -/2000000 کا 1/9 حصہ۔ 9۔ (Natcott) فیکٹری واقع علی پور مالیتی -/5000000 روپے (فروخت) شدہ کا 1/9 حصہ۔ 10۔ نقد رقم -/283000 روپے (قرض دی ہوئی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا نمبر 5 ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ولد محمد شفیق کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 1 طیب امین کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد بیت السلام ملتان

مسل نمبر 35658 میں یاسمین طیب زوجہ طیب امین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ یاسمین طیب زوجہ طیب امین کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد کینٹ ملتان گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور کینٹ ملتان

مسل نمبر 35659 میں عطاء القدوس ملک ولد عبدالحلیم ملک قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدوس ملک ولد عبدالحلیم ملک ملتان گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیب وصیت نمبر 20729

نکاح

مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب سیکرٹری مال ملتان شہر و ضلع لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے انجینئر عرفان احمد صاحب جو کہ مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب ساغر آف فیصل آباد کے بھانجے ہیں کا نکاح ہمراہ مکرمہ ڈاکٹر صائمہ رشید صاحبہ بنت مکرم فضل الرحمٰن رشید صاحب آف جھنگ صدر (جو کہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر آف ڈیرہ غازی خاں کی پوتی ہیں) بعوض مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 27 نومبر 2003ء کو جھنگ شہر میں مکرم مبشر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ ملتان نے پڑھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے۔

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعا گو ہونگے۔ دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا
☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی
☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

امراء، صدران، عہدیداران، مربیان و معلمین سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔" (الوصیت)

Philips
سہارا الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سیلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون: 051-2650347

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

ٹمی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت، جلن، درد السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کے لئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ 20ML	ٹمی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)	ٹمی بر Q
رعائتی قیمت	100/-	50/-

نوٹ۔ اصل "ٹمی بر" خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب			
منگل	20۔جنوری	زوال آفتاب	12:19
منگل	20۔جنوری	غروب آفتاب	5:33
بدھ	21-جنوری	طلوع فجر	5:40
بدھ	21-جنوری	طلوع آفتاب	7:05

ڈاکٹر قدیر کے پرنسپل سٹاف گرفتار پاکستان کے سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے پرنسپل سٹاف میجر (ر) اسلام الحق۔ 2 سابق بریگیڈیئر اور تین سائنس دان گرفتار کر لئے گئے۔ باوردی افراد نے ڈاکٹر قدیر کے گھر داخل ہو کر اسلام الحق کو ساتھ جانے کیلئے کہا تو ڈاکٹر قدیر خان نے مزاحمت کی۔ دوسرے پکڑے جانے والوں میں بریگیڈیئر تاجور، ڈاکٹر منظور اور ڈاکٹر نذیر احمد شامل ہیں۔ انہیں نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ پاکستانی فوج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگوں کو ڈی بریفنگ کیلئے بلایا گیا ہے گرفتار نہیں کیا گیا۔ یہ معمول کا عمل ہے اسے سنسنی خیز بنا کر پیش نہیں کرنا چاہئے۔ وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ سائنس دانوں کو ضروری تفتیش کیلئے تحویل میں لیا گیا ہے جلد رہا کر دیں گے۔

گورنر ہاؤس میں 50 جوڑوں کی اجتماعی شادی پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار گورنر ہاؤس لاہور میں اجتماعی شادی کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں 50 جوڑے رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ میرج فنڈ کا قیام عمل میں لا کر یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

ایٹمی پروگرام شام نے ایٹمی پروگرام ترک کرنے کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل سے جوہری پروگرام ختم کرنے کا مطالبہ کیوں نہیں کرتا۔

بغداد میں خودکش دھماکہ بغداد میں امریکی فوج کے ہیڈکوارٹر کے مرکزی دروازے پر خودکش کار بم دھماکہ کے نتیجہ میں 25۔ افراد ہلاک اور 130 زخمی ہو گئے۔ اور بہت سی گاڑیوں کو آگ لگ گئی۔

کراچی میں القاعدہ کے خلاف آپریشن کراچی میں گلستان جوہر کے علاقے میں القاعدہ کے تعلق کے شبہ میں 2 عورتوں سمیت 7 غیر ملکی باشندے گرفتار کر لئے گئے۔ پکڑے جانے والوں میں 2 مصری اور 3 افغان باشندے ہیں۔

ممبئی میں ایک لاکھ افراد کا مظاہرہ بھارتی شہر ممبئی میں دنیا کے 130 ممالک کے ایک لاکھ سماجی کارکنوں نے امریکہ اور صدر بش کے خلاف شدید احتجاج کیا مظاہرین نے بش کے پتلے اٹھا رکھے تھے جن میں صدر بش کو جنگی مجرم دکھایا گیا۔ انہوں نے نعرے لگائے کہ امریکہ اقوام متحدہ پر قابض ہو چکا ہے دنیا اس کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔

مشرق وسطی میں قیام امن عرب لیگ نے کہا ہے کہ بڑی طاقتوں کی پشت پناہی کے خاتمے تک مشرق وسطی میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اگر اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف جارحانہ پالیسیاں ترک نہ کیں اور باڑ کی تعمیر کا سلسلہ بند نہ کیا تو امن کا عمل آگے نہیں بڑھے گا۔

اصلاح پسندوں اور گارڈین کونسل میں اختلافات ایران میں اصلاح پسندوں اور گارڈین کونسل میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ ایرانی الیکشن کمیشن نے دھمکی دی ہے کہ اگر موجودہ حالات قائم رہے تو اگلے ماہ ہونے والے انتخابات منسوخ کر دیئے جائیں گے۔

سکارف پر پابندی جرمنی کے صدر جوہنز راؤ نے قانون دانوں پر زور دیا ہے کہ وہ مسلمان خواتین کے سکارف پہننے سے متعلق ہم آہنگی کا مظاہرہ کریں۔ ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر مذہبی بنیاد پر مسلمان خواتین اساتذہ کلاس روم میں سکارف پہننے کی پابندی کی گئی تو اس کے دیگر مذاہب پر بھی اثرات پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سکولوں میں مذہبی بنیاد پر سکارف کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی تو اس کے نتائج کا سامنا کرنا مشکل ہوگا۔ ہمارے آئین میں ہر مذہب کو برابری کی بنیاد پر حقوق ملنے چاہئیں تا کہ ہمارے عیسائی ورثے پر کوئی سوال نہ اٹھے۔

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت۔
رابطہ: کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
ڈاکٹر افتخار احمد
فون: 051-2212127
موبائل: 0333-5131261

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

کوٹھی برائے فروخت
دارالصدر غربی ربوہ 1/11-A-1/11-B
حلقہ بیت القمر کوٹھی دو کنال، ایک کنال خالی
ایک کنال تعمیر شدہ آٹھ کمرے سمیت ڈرائنگ
روم 2 باتھ روم، 2 کچن 2 ڈریسنگ روم 2 صحن
بہترین کنسٹرکشن ٹھنڈے گرم پانی کا انتظام گیزر
ٹیوب ویل، بجلی، گیس بمعہ دو فون کارنر پلاٹ
لوکیشن بہت اچھی۔ قیمت انتہائی مناسب
رابطہ: مسز محمد امین خان فون: 211236

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRT
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ زر چناتاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون نمبر 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
0432-586297

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیرنگرانی ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیوفزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹر۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

اب آئے گا مزہ
ہم لے کر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسڈیز، ٹویوٹا ویننز اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔